مقتدی کی دعائے قنوت پوری ہونے سے پہلے امام رکوع میں چلا جائے تو

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-2709

تاریخ اجراء: 29 شوال المکرم 1445ھ / 08 مئی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

رمضان میں وتر تراویح کے ساتھ ادا کیے جاتے ہیں، وتر کی نماز میں اگر امام صاحب دعائے قنوت پڑھ کر رکوع میں جاچکے ہوں اور مقتدی کی دعائے قنوت مکمل نہ ہوئی ہو اور مقتدی کو معلوم ہو کہ اگر دعائے قنوت مکمل کرے گا تو امام صاحب رکوع سے کھڑے ہو جائیں گے تو ایسی صورت میں مقتدی کیا کرے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر مقتدی قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام قنوت مکمل کر کے رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی امام کا ساتھ دیتے ہوئے رکوع میں چلا جائے، قنوت مکمل نہ کرے۔

خلاصۃ الفتاوی میں ہے" المقتدي يتابع الإمام في القنوت في الوتر فلو ركع الإمام في الوتر قبل أن يفرغ المقتدي من القنوت فإنه يتابع الإمام ولو ركع الإمام ولم يقرأ القنوت ولم يقرأ المقتدي من القنوت شيئا إن خاف فوت الركوع فإنه يركع وإن كان لا يخاف يقنت ثم يركع "ترجمہ: وتر کے قنوت میں مقتدی امام کی متابعت کرے، اگر مقتدی قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی امام کا ساتھ دے اور اگر امام نے بے قنوت پڑھے رکوع کر دیا اور مقتدی نے ابھی کچھ نہ پڑھا، تو مقتدی کو اگر رکوع فوت ہونے کا اندیشہ ہو جب تو رکوع کر دے، ورنہ قنوت پڑھ کر رکوع میں جائے۔ (خلاصۃ الفتاوی، کتاب الصوم، الفصل الثالث، ج1، ص160، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے " قنوت وتر میں مقتدی امام کی متابعت کرے، اگر مقتدی قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی امام کا ساتھ دے اور اگر امام نے بے قنوت پڑھے رکوع کر دیا اور مقتدی نے ابھی کچھ نہ پڑھا، تو مقتدی کو اگر رکوع فوت ہونے کا اندیشہ ہو جب تو رکوع کر دے، ورنہ قنوت پڑھ کر رکوع میں جائے اور اُس

خاص دعا کی حاجت نہیں جو دعائے قنوت کے نام سے مشہور ہے، بلکہ مطلقاً کوئی دُعا جسے قنوت کہہ سکیں پڑھ لے۔"

(بہارشریعت،ج1،حصہ4،ص656،مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net